

فولاد تک میں سوراخ کر دیتا ہے۔ حضرت یعقوبؑ کی مدام اشکباری سے دیوار زنداں میں سوراخ ہو گئے ہیں۔ جس طرح روزن دیوار کبھی بند نہیں ہوتے، حضرت یعقوبؑ کی نابینا آنکھیں بھی بند نہیں ہوتیں۔ رات دن بے خواب جانب یوسفؑ نگران رہتی ہے۔ حضرت یعقوبؑ کی آنکھیں روزن دیوار زنداں ہو گئیں تاکہ تاریکی اور محبس سے یوسفؑ کا دم خفا نہ ہو۔ آنکھیں روزن دیوار زنداں ہو گئیں تاکہ یوسفؑ زنداں سے دنیا کا تماشا دیکھ سکیں اور تنہائی سے پریشان نہ ہوں۔“

شاعر کی مراد یہ ہے کہ اگرچہ بظاہر حضرت یوسفؑ سے ربط و تعلق قائم کرنے کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی، کیونکہ قدرت کو یہی منظور تھا، حضرت یوسفؑ کو جس اورج کمال پر پہنچانے کے لیے مصائب کا ریلہ ان پر آیا تھا، وہ اس پر پہنچ جائیں اور ان کی معنوی تکمیل کا سلسلہ پورا ہو جائے، پھر باپ اور بیٹے میں یکجائی کی صورتیں پیدا ہوں، بہ ایں ہمہ حضرت یعقوبؑ فرزند ارجمند کی تلاش سے ایک لمحے کو بھی غافل نہ ہوئے اور سعی و تلاش کی آخری حد یہ تھی کہ حضرت یوسفؑ زنداں میں پہنچے تو حضرت یعقوبؑ کی آنکھیں زندان کی دیوار میں روزن بن گئیں۔

۵۔ لغات۔ زنان مصر: مصر کی وہ عورتیں، جنہوں نے

عزیز مصر کی بیوی (زلیخا) کو طعنہ دیا تھا کہ وہ اپنے ایک غلام پر فریفتہ ہو گئی۔ قرآن مجید کے بیان کے مطابق عزیز مصر کی بیوی نے ان عورتوں کو دعوت دی۔ کھانے پینے کا سامان سجا دیا۔ جب وہ کھانے میں مصروف ہو گئیں تو یوسفؑ سے کہا کہ ان کے سامنے آ جائیں۔ انہوں نے یوسفؑ کو دیکھتے ہی اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بے اختیار پکار اٹھیں کہ یہ تو انسان نہیں، بلکہ ایک فرشتہ